نمبر۔ 22

انتظامی حکم

مثال کے ذریعے رہنمائی کرنا: ریاستی ایجنسیوں کو پائیداری اور کاربن سے پاک کرنے کے پروگرام کو اپنانے کی ہدایت

چونکہ، ریاست نیویارک ("NYS" یا "ریاست") ماحولیاتی معیار، اچھی صحت عامہ، معاشی خوشحالی، اور سماجی بہبود کے حصول کے لیے پرعزم ہے؛ اور

چونکہ، مواد کے استعمال اور تلفی، اور توانائی کی پیداوار اور استعمال سے، ماحولیاتی معیار، صحت عامہ اور آب و ہوا پر اہم منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں؛ اور

چونکہ، ریاست کی پالیسیوں میں شامل ہے کہ قدرتی وسائل اور ماحولیات کا تحفظ، بہتری اور بچاؤ کیا جائے؛ پانی، ہوا اور زمین کی آلودگی کی روک تھام کی جائے؛ اور ریاست کے رہائشیوں کی صحت، حفاظت اور بہبود اور ان کی مجموعی معاشی اور سماجی بہبود کو بڑھایا جائے؛ اور

چونکہ، ریاست کی پالیسی میں یہ شامل ہے کہ توانائی اور وسائل کے استعمال کو کم کرنے کے لیے لاگت کے اعتبار سے مؤثر طریقوں کو فروغ دیا جائے، اور ضرر رساں مادوں کے استعمال کو اور ذریعے پر مضر مادوں، آلودگی اور فضلہ کی پیداوار کو کم یا ختم کیا جائے؛ اور

چونکہ، ریاست کی ٹھوس فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کی ترجیحات میں شامل ہے کہ ٹھوس فاضل مادوں کی پیداوار کو کم کیا جائے اور مواد کو دوبارہ استعمال میں لایا جائے اور ری سائیکل کیا جائے؛ اور

چونکہ، ماحولیاتی انصاف کو آگے بڑھانے کے لیے ریاست کی پالیسیوں میں شامل ہے کہ کمیونٹیز، خاص طور پر اقلیتی اور کم آمدنی والی کمیونٹیز میں ماحول کو بہتر بنایا جائے، اور ان کمیونٹیز میں موجود غیر متناسب منفی ماحولیاتی اثرات کا سدِباب کیا جائے؛ اور

چونکہ، ریاست کی اشیائے ضرورت، خدمات اور ٹیکنالوجی کی خریداری کو ریاستی ایجنسی اور عوامی اتھارٹی کے انتخاب کے ذریعے بڑھایا جا سکتا ہے جو ان کے کاموں کے منفی ماحولیاتی اور صحت کے اثرات کو کم سے کم کرتے ہیں؛ اور

چونکہ، ریاستی حکومت، ماحول دوست حصولیابی اور پائیدار انتظامی طریقوں کو استعمال کرنے کے ذریعے ماحولیاتی ذمہ داری میں رہنمائی کر سکتی ہے اور اسے رہنمائی جاری رکھنی چاہیئے؛ اور

چونکہ، صاف توانائی کے پروجیکٹس کو کام میں لانے اور نئی ٹیکنالوجیز کے پیمانے کی جانچ کاری کے لیے ریاستی سہولیات اور املاک آزمائش گاہوں کے طور پر کام کر سکتی ہیں، اس طرح عوامی اور نجی شعبوں میں صاف توانائی کے پروجیکٹس اور ٹیکنالوجیز کو وسیع پیمانے پر اپنانے میں تیزی آتی ہے؛ اور

چونکہ، 18 جولائی 2019 کو، ریاست نے آب و ہوا کی قیادت و کمیونٹی کا تحفظاتی ایکٹ ("ماحولیاتی ایکٹ") نافذ کر دیا ہے، جو ریاستِ متحدہ میں آب و ہوا کی سب سے جرات مندانہ قانون سازی ہے۔ ماحولیاتی ایکٹ نے ایک ماحولیاتی ایکشن کونسل بنائی ہے جس کو ریاست کی معیشت کے ہر شعبے میں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے ایک منصوبہ تیار کرنے کا فریضہ سونپا گیا ہے؛ اور

چونکہ، ماحولیاتی ایکٹ کے سیکشن 7 میں NYS ایجنسیوں کی جانب سے ماحولیاتی تبدیلی کے عملی اقدامات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے، اور بالخصوص سیکشن 7.1 بیان کرتا ہے کہ NYS ایجنسیوں کو اپنی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے حکمت عملیوں کا جائزہ لینا چاہیئے اور ان پر عمل درآمد کرنا چاہیئے؛ اور

چونکہ، ماحولیاتی ایکٹ کا سیکشن 7.3 تمام ریاستی ایجنسیوں، دفاتر، حکام اور ڈویژنوں کو بھی ہدایت دیتا ہے کہ وہ پسماندہ کمیونٹیز میں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج اور آلودگی پھیلانے والے شریک عوامل میں کمی لانے کو ترجیح دیں، جیسا کہ ماحولیاتی تحفظ کے قانون (Environmental Conservation Law، "ECL") کے سیکشن 75-0101 کی ذیلی شق 5 کے مطابق نشاندہی کی گئی ہے؛ اور

چونکہ، ریاست نے پہلے ہی 2025 تک نیویارک شہر میں اپنے دفتر برائے جنرل سروسز (Office of General Services، "OGS") کے زیر انتظام ریاستی ایجنسی کی سہولت گاہوں میں بجلی کی 100 فی صد طلب کو قابل تجدید توانائی کے ساتھ پورا کرنے کا عہد کر رکھا ہے۔

اب، اسی بنا پر، میں، KATHY HOCHUL، ریاست نیویارک کی گورنر، ریاست نیویارک کے آئین اور ریاست نیویارک کے قوانین کی رو سے خود کو تفویض کردہ اختیار کے تحت، بذریعہ ہٰذا حسبِ ذیل حکم جاری کرتی ہوں:

I. تعریفیں

A. "متاثرہ اداروں" سے مراد کوئی بھی ایجنسی یا محکمہ ہے جس پر گورنر کو ایگزیکٹیو اتھارٹی حاصل ہے، بشمول اس کے تمام دفاتر اور ڈویژنز، نیز وہ تمام عوامی اتھارٹیز جن کے لیے گورنر کسی صدر، چیف ایگزیکٹیو، یا بورڈ ممبران کی اکثریت کا تقرر کرتی ہیں، جس میں نیویارک اور نیوجرسی کی پورٹ اتھارٹی کے علاوہ اس کے تمام دفاتر اور ڈویژنز شامل ہیں۔ اس میں سٹیٹ یونیورسٹی آف نیویارک اور سٹی یونیورسٹی آف نیویارک شامل ہوں گی۔ قانونی دستاویز A میں پیش کی گئی فہرست سے رجوع کریں۔

B. "BuildSmart 2025" سے متاثرہ اداروں کی طرف سے 2015 کے نقطۂ آغاز سے 2025 تک سائٹ توانائی کے استعمال کو 11 ٹریلین برٹش تھرمل یونٹس تک کم کرنے کی اجتماعی کوشش مراد لی جائے گی۔

C. "پسماندہ کمیونٹیز" سے مراد وہ کمیونٹیز ہوں گی جو صحت عامہ کے منفی اثرات، ماحولیاتی آلودگی، ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کا بوجھ برداشت کرتی ہیں، اور مخصوص سماجی معاشی معیار کی حامل ہیں، یا

کم اور درمیانی آمدنی والے گھرانوں کی زیادہ تعداد پر مشتمل ہوتی ہیں، جیسا کہ ECL § 75-0111 کی رُو سے شناخت کیا گیا ہے۔

D. "لائٹ ڈیوٹی گاڑیوں" سے مراد 10,000 پاؤنڈ کے مجموعی وزن کے برابر یا اس سے کم والی گاڑیاں ہوں گی۔

E. "میڈیم اور ہیوی ڈیوٹی والی گاڑیاں" کا مطلب ہو گا کہ مجموعی وزن 10,000 پاؤنڈ سے زیادہ ہے۔

F. "نئی تعمیر" کا مطلب ایک نئی عمارت کی تعمیر ہے جو چاروں موسموں کے دوران زیرِ استعمال ہو اور 5,000 مربع فٹ یا اس سے بڑی ہو۔

G. "کوالیفائنگ ٹائر" کا مطلب ہو گا کہ ریاست نیویارک پبلک سروس کمیشن کے صاف توانائی کے معیار (کیس E-0302) ("Clean Energy Standard، CES-15") کا کوئی بھی درجہ جو ریاست نیویارک کو اضافی، زیادہ صاف توانائی کی فراہمی کی ترغیب دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہو یا ریاست نیویارک کے اندر ایک مخصوص مقام، جس میں اس انتظامی حکم کی تاریخ کے مطابق ٹائر 1، آف شور ونڈ اور ٹائر 4 شامل ہیں لیکن ٹائر 2 یا زیرو ایمیشن کریڈٹس شامل نہیں ہیں۔

II. GreenNY کونسل

A. بذریعۂ ہذا GreenNY کونسل ("کونسل") قائم کی گئی ہے۔ یہ کونسل بجٹ ڈویژن کے ڈائریکٹر (Director of the Division of the Budget، "DOB")؛ جنرل سروسز کے دفتر کے کمشنر؛ ماحولیاتی تحفظ کے محکمے (Department of Environmental Conservation، "DEC") کے کمشنر؛ محکمہ صحت کے کمشنر؛ معاشی ترقی کے کمشنر؛ آمدورفت کے کمشنر؛ دفتر برائے پارکس، تفریح، اور تاریخی تحفظ کے کمشنر؛ ماحولیاتی سہولیات کارپوریشن کے صدر؛ نیویارک سٹیٹ انرجی ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (New York State Energy Research and Development Authority، "NYSERDA") کے صدر؛ نیویارک پاور اتھارٹی (New York Power Authority، "NYPA") کے صدر؛ ریاست نیویارک ہاسٹل اتھارٹی کے صدر؛ اور میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹیشن اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹیو افسر پر مشتمل ہو گی۔

B. کونسل اس حکم کو نافذ کرنے والا بنیادی ادارہ ہو گا۔

C. کونسل کے ممبران، اپنی نمائندگی کرنے اور اپنی طرف سے کونسل میں شرکت کے لیے عملے کے ایک رکن، اور ایک متبادل کو نامزد کر سکتے ہیں۔

D. کونسل کی سربراہی OGS کے کمشنر، DEC کے کمشنر، DOB کے ڈائریکٹر، NYSERDA کے صدر، اور NYPA کے صدر، یا ان کے نامزد کردہ افراد کریں گے۔ کونسل کا روزانہ کام، کونسل کے کام میں حصہ لینے والی کسی دوسری ایجنسی یا اتھارٹی کے عملے کے ساتھ مشاورت سے، ان رہنما ایجنسیوں اور اتھارٹیز کے ایگزیکٹیو اور پروگرام عملے کی جانب سے انجام دیا جائے گا۔

E. انفارمیشن ٹیکنالوجی سروسز کا دفتر اس حکم کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں کونسل کی معاونت کرے گا۔

F. عوامی کاروبار کو چلانے کے لیے کونسل ضرورت کے مطابق ملاقات کرے گی، لیکن کم از کم سہ ماہی مدت مکمل ہونے کے بعد ملاقات کیا کرے گی۔ کونسل کے ارکان کی اکثریت (یا ان کے نامزد کردہ افراد) ایک کورم تشکیل دیں گے، اور کونسل کے تمام اقدامات اور سفارشات کو کونسل کے کل اراکین کی اکثریت کی جانب سے منظوری درکار ہو گی۔

G. کونسل جیسے مناسب سمجھتی ہے اس کے مطابق، کونسل قائمہ اور ایڈہاک، دونوں ایڈوائزری ذیلی کمیٹیاں یا ورک گروپ تشکیل دے سکتی ہے، جو ایگزیکٹیو اور پروگرام کے عملے پر مشتمل ہو، تاکہ کونسل کی طرف سے ایسی ذیلی کمیٹیوں یا ورک گروپس کو تفویض کردہ معاملات کے بارے میں کونسل کو مشورہ اور مدد فراہم کی جائے۔

III. تربیت، عملہ، اور معاونت

A. اس حکم کے جاری ہونے کے 30 دنوں کے اندر، ہر متاثرہ ادارہ، کسی ملازم کو اپنے پائیداری رابطہ کار کے طور پر کام کے لیے تفویض کرے گا۔ پائیداری رابطہ کار کو انتظامی معاونت دی جائے گی اور متاثرہ ادارے کو اس حکم کی تعمیل کے قابل بنانے کے لیے اسے ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے۔ پائیداری رابطہ کار، کونسل سے متاثرہ ادارے کے رابطے کے طور پر کام کریں گے۔

1. متاثرہ اداروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ کونسل کے کام میں معاونت کے لیے اپنے ادارے کی ایک اندرونی پائیداری ٹیم بنائیں۔ یہ پائیداری ٹیم مناسب عملے پر مشتمل ہونی چاہیئے جو پائیداری یا توانائی کے پروجیکٹس، اور ماحولیاتی انصاف کے معاملات کی شناخت، منظوری، اور نفاذ میں شامل ہوں۔ پائیداری ٹیم میں ڈپٹی یا ایسوسی ایٹ کمشنر، یا نائب صدر کی سطح پر یا اس کے مساوی ایک ایگزیکٹیو اسپانسر شامل ہونا چاہیئے۔

B. کونسل، پائیداری رابطہ کاروں اور دیگر متاثرہ ادارے کے عملے کے لیے تربیت اور آؤٹ ریچ پروگراموں کو تشکیل دے گی اور نافذ کرے گی جو اس حکم کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کے لیے کونسل کے کام میں حصہ لیتے ہیں۔

IV. رپورٹنگ

A. تمام متاثرہ ادارے ایسی ہی معلومات اور مدد فراہم کریں گے جس کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کونسل معقول حد تک ضروری قرار دے۔ تمام متاثرہ اداروں کو، کسی بھی پیش رفت کی رپورٹوں سے مطلع کرنے کے مقاصد کے لیے، کونسل کی طرف سے شناخت کیے گئے انتہائی موثر انداز میں ڈیٹا مہیا کرنا ہو گا، اور کونسل کسی بھی انٹرایجنسی ڈیٹا شیئرنگ یا اجتماع کاری کے حوالے سے قابل اطلاق NYS ڈیٹا گورننس کے طریقہ کار پر عمل کرے گی۔

B. NYPA متاثرہ اداروں کو، قیمت کے عوض، ضروری تکنیکی معاونت سمیت، نیویارک انرجی مینیجر (New York Energy Manager، "NYEM") تک رسائی فراہم کرے گا۔ NYEM احاطہ شدہ سہولت گاہوں کی جانب سے توانائی کے تمام ڈیٹا ریکارڈ کے لیے ایک نظام کے طور پر کام کرے گا۔ تمام متاثرہ اداروں کو یقینی بنانا چاہیئے کہ ان کا توانائی کا ڈیٹا NYEM سسٹم میں درج ہو گیا ہے۔ وہ کونسل اس ڈیٹا سے استفادہ کرے گی تاکہ متاثرہ ادارے کے کاموں کے لیے GHG کا نقطۂ آغاز وضع کیا جائے۔

C. کونسل ایک سالانہ سروے تیار کرنے کے لیے متاثرہ اداروں کی جانب سے اس حوالے سے معلومات اکٹھی کرے گی:

1. اس حکم کی رُو سے فراہم کردہ یا متعین کردہ ہدایات، اہداف اور مقاصد حاصل کرنے کے لیے ہر متاثرہ ادارے نے جو پیش رفت کی ہے؛
2. حصولیابی کی خصوصیات کی اثر پذیری اور استعمال؛
3. ماحولیاتی انصاف کو آگے بڑھانے کے لیے متاثرہ ادارے کی جانب سے کی گئی کوششیں؛ اور
4. خاص طور پر پائیداری اور توانائی کی بچت کے پروجیکٹس جو لاگو کر دیئے گئے ہیں اوراس حکم کے اہداف، مقاصد اور دیگر تقاضوں کو پورا کرنے میں ایسے پروگراموں کی اثرپذیری۔

D. متاثرہ ادارے ہر سال کونسل کی بتائی گئی تاریخ کو یا اس سے پہلے، کونسل کی طرف سے بیان کردہ معلومات پر مشتمل اور فارم کی صورت میں ایک مکمل شدہ سروے جمع کروائیں گے۔

E. اس حکم کے جاری ہونے کے بعد اگلے سال ستمبر کے مہینے کے دوران، اور اس کے بعد ہر سال، کونسل، گورنر کو پیش رفت کی رپورٹ پیش کرے گی، جس میں اس حکم کی رُو سے متاثرہ اداروں کی طرف سے جمع کرائی گئی معلومات اور اس حکم کے نفاذ میں کی گئی پیش رفت کی رپورٹ کو مرتب کیا جائے گا۔ پیش رفت کی ایسی ایک رپورٹ کونسل کی طرف سے قائم کردہ ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔

V. استثنائی صورتیں

A. اس حکم کے تحت کسی بھی مخصوص اہداف، مقاصد، یا دیگر تقاضوں سے کوئی استثنات، کونسل کے شریک صدر کی طرف سے دیئے جا سکتے ہیں، تاہم، اس حکم کے سیکشن VII.A میں مذکورہ کوئی بھی استثنات نیویارک سٹیٹ ڈپارٹمنٹ آف پبلک سروس (Department of Public Service، "DPS") کے چیف ایگزیکٹیو افسر اور بجٹ کے ڈائریکٹر کے ساتھ مشاورت کرتے ہوئے، صرف NYSERDA کے صدر کی جانب سے دیے جا سکتے ہیں۔

B. متاثرہ ادارے کونسل کے شریک صدور سے اس طرح کے استثنیٰ کی درخواست کر سکتے ہیں اور انہیں متاثرہ ادارے کے مخصوص حالات کی بنیاد پر یا جیسا کہ اس حکم میں بیان کیا گیا ہے، ایسی درخواست کا جواز لازمی پیش کرنا چاہیئے۔

VI. ماحول دوست سرسبز خریداری و عمل کاری

A. کونسل اشیائے ضرورت، خدمات، اور ٹیکنالوجی کی حصولیابی میں، یا جہاں قابل اطلاق ہو، عوامی کاموں کی نئی درخواستوں اور معاہدوں کو وضع کرتے ہوئے متاثرہ اداروں کے استعمال کے لیے پائیدار حصولیابی کی تفصیلات (حصولیابی کی تفصیلات) تیار اور جاری کرے گی۔

24 اپریل 2008 کو جاری کردہ، انتظامی حکم 4 کے تحت پائیداری اور سر سبز حصولیابی کی انٹرایجنسی کمیٹی کی طرف سے تیار کردہ، منظور شدہ، یا جاری کردہ کوئی بھی حصولیابی تفصیلات، مکمل طور پر اس طرح آئندہ جاری رہیں گی جیسے کونسل کی طرف سے جاری کی گئی ہوں جب تک کہ کونسل کی طرف سے ان میں ترمیم نہ کی جائے۔

B. فراہمی کی تفصیلات تیار کرنے میں، کونسل مندرجہ ذیل عوامل پر غور کرے گی:

1. زدپذیر آبادیوں اور پسماندہ کمیونٹیز کے رہائشیوں سمیت، صحت عامہ اور ماحولیات کا تحفظ؛
2. زہریلے مادوں کے استعمال یا اخراج کے خطرات سے بچنا؛
3. آلودگی میں کمی اور روک تھام؛
4. پائیدار وسائل کا انتظام اور استعمال، اور پائیدار صنعتکاری اور پیداواری کارروائیاں؛
5. تعمیراتی، انجینئرنگ، اور اسی طرح کی دیگر خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے لیے کم اثر انداز ہونے والے ترقیاتی کام اور ماحول کے لیے پائیدار ڈیزائن کے طریقے، اور معیارات اور ترجیحات؛
6. گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی؛
7. قابل تجدید اور صفر اخراج والے وسائل، دوبارہ تیار کردہ اجزاء، اور دوبارہ استعمال شدہ یا ری سائیکل مواد کا استعمال؛
8. فاضل مادوں میں کمی، مواد کا دوبارہ استعمال، ری سائیکل کرنے کی صلاحیت، اور کمپوسٹ کرنے کی صلاحیت؛
9. پانی کا تحفظ؛
10. حصولیابی کی اشیاء کا معیار، استحکام اور افادیت؛
11. کسی شے یا ٹیکنالوجی کے عرصۂ حیات کے دوران منفی اثرات کو کم کرنا (یعنی، جیسا کہ عرصۂ حیات کے جائزہ یا رسد کے سلسلے کے دیگر اثرات سے شناخت کی جاتی ہے)؛

12. لاگت؛
13. صنعت کار کی وسیع ذمہ داری؛ اور
14. قانونی اور انضباطی تقاضے جو اشیائے ضرورت، خدمات اور ٹیکنالوجی کے استعمال اور فراہمی پر لاگو ہوتے ہیں، یا جہاں قابل اطلاق ہوں، عوامی کاموں کی حصولیابی پر لاگو ہوتے ہیں۔

C. متاثرہ ادارے موجودہ معاہدوں کے تحت بوقت حصولیابی یا اشیائے ضرورت، خدمات اور ٹیکنالوجی کی حصولیابی کے لیے نئی درخواستیں اور معاہدے تیار کرتے وقت، یا جہاں قابل اطلاق ہوں، عوامی کاموں کی نئی درخواستوں اور معاہدوں کو وضع کرتے ہوئے، کونسل کی طرف سے منظور شدہ GreenNY فراہمی کی تفصیلات پر عمل کریں گے۔

D. جہاں کوئی متاثرہ ادارہ اس بات کا تعین کرتا ہے: (1) کہ ایسی اشیائے ضرورت، خدمات، یا ٹیکنالوجی جو کہ منظور شدہ GreenNY حصولیابی کی تفصیل میں بیان کی گئی ہیں، وہ مطلوبہ فارم، فعل یا افادیت کو پورا نہیں کریں گی۔ (2) منظور شدہ GreenNY حصولیابی تفصیل میں متعین کردہ اشیائے ضرورت، خدمات یا ٹیکنالوجی کی قیمت مسابقتی نہیں ہے؛ یا (3) ایسی اشیائے ضرورت، خدمات یا ٹیکنالوجی کی خریداری نہ کرنے کی وجہ صحت یا حفاظت کی کوئی مجبوری ہے جو کہ منظور شدہ GreenNY حصولیابی کی تفصیلات میں بیان کی گئی ہے، تو متاثرہ ادارہ اس حکم کے سیکشن V کی رُو سے اپنے مخصوص حالات کے لیے کونسل سے استثنا حاصل کر سکتا ہے۔

E. کونسل ماحول دوست عملیاتی ہدایات ("عملیاتی ہدایات") کو اپنی فراہمی کی تفصیلات سے کافی حد تک ملتی جلتی شکل میں جاری کر سکتی ہے۔ عملیاتی ہدایات تیار کرتے ہوئے، کونسل مندرجہ بالا سیکشن VI.B میں بیان کردہ 13 عوامل پر غور کرے گی۔

F. کونسل متاثرہ اداروں کو ان پروجیکٹس، پروگراموں اور خدمات کی ایک تفصیل فراہم کرے گی جن سے اس حکم کے تقاضوں کو نافذ کرنے کے لیے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

G. جب متاثرہ ادارے کے دائرہ اختیار کے تحت حقیقی املاک اور سہولت گاہوں پر متاثرہ ادارے کی عملیاتی کارروائیاں انجام دی جائیں گی تو متاثرہ ادارے کونسل کی عملیاتی ہدایات پر عمل کریں گے۔

H. کونسل ترجیحی ذرائع اور اقلیتی اور خواتین کے ملکیتی کاروباری اداروں اور سروس سے معذور سابق فوجیوں کے ملکیتی کاروباروں کے ساتھ کام کرے گی تاکہ GreenNY کی فراہمی کی تفصیلات کے بارے میں آگاہی بڑھائی جا سکے۔

I. کونسل متاثرہ اداروں کے ذریعے پائیدار خریداری کے لیے ایک بنیاد تیار کرے گی اور زیادہ بہتر تعمیل حاصل کرنے کے لیے اہداف جاری کرے گی۔

VII. گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں کمی

A. 2030 تک اور اس کے بعد، دستیاب فراہمی سے مشروط، متاثرہ اداروں کی طرف سے ان کے اپنے کاموں کے لیے استعمال ہونے والی بجلی کا 100%، سوائے اس بجلی کے جو کہ متاثرہ ادارے کو اس کی فعال کرنے والی اتھارٹی کے مطابق بجلی کی پیداوار میں مدد کے لیے درکار ہے، توانائی کے ایسے نظاموں سے حاصل کی جائے گی جو ماحولیاتی ایکٹ کے اہداف کو باکفایت انداز میں پورا کرنے کے لیے حکومتی طریقہ کار کے ایک حصے کے طور پر CES ("اہل نظاموں") کے تحت اہل ہیں۔

1. NYSERDA کے فراہم کردہ اعداد و شمار کی بنیاد پر، ہر متاثرہ ادارہ پہلے ریاست بھر میں اہل نظاموں کے ذریعے پیدا ہونے والی صاف توانائی کی مقدار کو شمار کرے گا جو متاثرہ ادارہ اپنے بجلی کے بلوں میں یا بصورت دیگر CES کی تعمیل کی مد میں ادا کرتا ہے۔ متاثرہ ادارے

NYSERDA کی جانب سے قابل اطلاق حساب کتاب کرنے کے لیے لوڈ کے ڈیٹا، CES تعمیل کی ادائیگیوں، اور کوئی دوسری ضروری معلومات سمیت، درخواست کردہ معلومات فراہم کریں گے۔

2. جہاں ممکن ہو، متاثرہ ادارے کے اپنے کاموں کے لیے وقف کردہ توانائی فراہم کرنے والے آن یا آف سائٹ اہل نظاموں کے استعمال کے ذریعے، اپنے بجلی کے باقی استعمال کے لیے، ہر متاثرہ ادارے کو اس ذمہ داری کو پورا کرنے کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہو گی۔
3. بجلی کا جو حصہ اس طرح کے اہل نظاموں کے ذریعے فراہم نہیں کیا جا سکتا، اس کے لیے ہر متاثرہ ادارہ، NYSERDA اور DPS کے ساتھ مشاورت اور معاہدے کرتے ہوئے، قابل تجدید توانائی کے سرٹیفکیٹس (renewable energy certificates، "RECs") حاصل کرے گا جو CES کے کوالیفائنگ ٹائر کے تحت اہل ہیں۔
4. NYSERDA اور DPS اس حوالے سے مزید تفصیلی رہنمائی اور تقاضے پیش کریں گے کہ کس طرح ہر متاثرہ ادارہ اس انتظامی حکم کے سیکشن VII(A) کی تعمیل کرے گا، اور تعمیل کی اطلاع دے گا۔
5. کونسل اس ضرورت کی طرف پیش رفت کی نگرانی کرے گی، اور NYSERDA اور DPS اس ذمہ داری میں تبدیلیاں لائیں گے جیسا کہ ماحولیاتی ایکٹ کے منشوروں کی جانب سے ریاست گیر پیش رفت کی بنیاد پر ضروری ہے۔

B. 1 جنوری 2024 سے شروع ہونے والی، بھرپور ممکنہ حد تک، متاثرہ اداروں کی طرف سے اجازت کے لیے جمع کرائی گئی تمام نئی تعمیرات کی جانب سے، احتیاطی ہنگامی پیداوار اور کارروائی کے بوجھ کے لیے ضروری استعمال کو چھوڑ کر، بنیادی ڈھانچے، عمارت کے نظام یا آلات سے اجتناب کیا جائے گا جنہیں معدنی ایندھن کو جلانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، زیرِ نظر یہ کہ جہاں قابلِ عمل ہو وہاں، متاثرہ ادارے بیک اپ ایمرجنسی ڈیزل جنریٹرز کے استعمال سے گریز کریں گے۔ اس سے ریاست یا متاثرہ ادارے کی ملکیت یا چلنے والی بجلی پیدا کرنے والی سہولت گاہ کے جاری عملیات اور دیکھ بھال پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ کونسل اس مقصد کی پیش رفت کی نگرانی کرے گی۔

C. جیسا کہ BuildSmart 2025 پروگرام میں بتایا گیا ہے متاثرہ ادارے 2025 تک اپنی سہولت گاہوں پر توانائی کی بچت کے 11 ٹریلین BTUs حاصل کریں گے۔

1. ہر متاثرہ ادارہ NYPA کے ساتھ کام کرے گا تاکہ ریاستی عملی کارروائیوں کے لیے بچت کے مجموعی ہدف میں اپنے مختص کردہ حصے کو حاصل کرے۔ متاثرہ اداروں کو ماسٹر پلاننگ، O&M پروگرام ڈویلپمنٹ، طلب کا ردعمل اور یکساں پروگرامز اور توانائی کی کھپت کو کم کرنے والے اور عمارت کی کارکردگی کو بڑھانے والے سب میٹرنگ، LED لائٹنگ، اور دیگر پروجیکٹس، جیسی اقسام کے پروجیکٹس اور پروگرامز کے لیے BuildSmart 2025 پروگرام کے رہنما خطوط سے مشورہ حاصل کرنا چاہیئے۔
2. 2025 سے پہلے، کونسل 2025 کے ہدف کی جانب پیش رفت کے جائزے اور باکفایت توانائی کی بچت کے لیے برقرار رہنے والے اضافی مواقع کی بنیاد پر 2030 توانائی کی بچت کا ہدف جاری کرے گی۔ 2030 کے ایسے ہدف کو ریاست کے اسکوپنگ پلان کے تازہ ترین ورژن کے ساتھ ہم آہنگ کیا جائے گا جو ماحولیاتی ایکٹ کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔

D. کونسل عام تعمیراتی مواد کے لیے عملیاتی ہدایات اور رہنمائی جاری کرے گی تاکہ ایسے مواد میں ٹھوس کاربن کی مقدار کو کم کیا جا سکے۔ 1 جنوری 2023 سے، متاثرہ اداروں کو ان تمام نئی تعمیرات یا تعمیراتی پروجیکٹس میں ٹھوس کاربن کو کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے جو دوبارہ استعمال میں لانے والی یا اہم تزئین و آرائش پر مشتمل ہیں جن کی لاگت نئی تعمیر کی لاگت سے 50% زیادہ ہے، جن کو متاثرہ اداروں کی جانب سے اجازت کے لیے جمع کروایا گیا ہے، ان کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جائیں:

1. ڈیزائن ٹیمیں کل ٹھوس کاربن کا حساب لگائیں گی جو پروجیکٹ کے نتیجے میں پیدا ہو گا، جس میں شپنگ، نقل و حمل، اور تعمیراتی سامان کے تقاضے شامل ہیں۔

2. جب دستیاب ہو تو بولی دہندگان سے ماحولیاتی مصنوعات کے اعلانات جمع کروانے کا تقاضا کیا جائے گا، جن میں دیئے گئے تعمیراتی مواد میں ٹھوس کاربن کی مقدار شامل ہو۔

E. متاثرہ اداروں کے پاس 2035 تک 100% لائٹ ڈیوٹی نان ایمرجنسی گاڑیوں کے دستے کو زیرو ایمیشن وہیکلز (Zero Emission Vehicles، ZEVs) ہوں گے اور 2040 تک ان کے درمیانے اور ہیوی ڈیوٹی گاڑیوں کے دستے بھی 100% ZEV ہوں گے۔

1. تمام متاثرہ ادارے کونسل کے ساتھ لائٹ ڈیوٹی گاڑیوں کے دستے کو کاربن سے پاک کرنے کے منصوبے اور میڈیم اور ہیوی ڈیوٹی کاربن سے پاک کرنے کے منصوبے تشکیل دیں گے اور فائل کریں گے۔ کونسل کاربن سے پاک کرنے کے منصوبوں کی ترقی کے لیے ایجنسیوں کو تکنیکی مدد اور رہنمائی فراہم کرے گی۔ کاربن سے پاک کرنے کے ایسے منصوبوں میں، کم از کم، درج ذیل عناصر شامل ہونے چاہئیں:
    a. خریداری کا ایک منصوبہ جس میں عارضی اہداف شامل ہوں کہ وہ اس حکم کے، دستے کو کاربن سے پاک کرنے کے اہداف کو کیسے پورا کریں گے؛ اور
    b. عملے کو تربیت اور اپنے دستے کو کامیابی کے ساتھ کاربن سے پاک کرنے کے لیے ضروری شرکت فراہم کرنے کا منصوبہ۔
2. متاثرہ ادارے اس حکم کے جاری ہونے کے ایک سال کے اندر اس طرح کے لائٹ ڈیوٹی گاڑیوں کے دستے کو کاربن سے پاک کرنے کے منصوبوں کو کونسل کے پاس فائل کروائیں گے اور اس حکم کے جاری ہونے کے تین سال کے اندر اس طرح کے میڈیم اور ہیوی ڈیوٹی کاربن سے پاک کرنے کے منصوبوں کو کونسل کے پاس فائل کریں گے۔
3. متاثرہ ادارے اپنے پہلے پلان کو فائل کرنے کے بعد ہر تین سال بعد اپنی لائٹ اور میڈیم اور ہیوی ڈیوٹی گاڑیوں کو کاربن سے پاک کرنے کے منصوبوں کے لیے پیش رفت کی اپ ڈیٹس فائل کریں گے۔
4. بیٹری الیکٹرک گاڑیوں اور ہائیڈروجن فیول سیل گاڑیوں کی خریداری کو ترجیح دی جائے گی، اور اگر وہ کسی متاثرہ ادارے کی ضروریات کے لیے قابل عمل نہیں ہیں، تو پلگ ان ہائبرڈ الیکٹرک گاڑیوں کو محدود حالات میں قابلِ غور سمجھا جا سکتا ہے جیسا کہ کونسل کی طرف سے خصوصی طور پر اجازت دی گئی ہے۔
5. متاثرہ ادارے جو ہنگامی گاڑیاں چلاتے ہیں، کم از کم سالانہ، مختلف ZEV ٹیکنالوجیز کی تخمینہ کاری اور جانچ کریں گے تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ کیا وہ ان گاڑیوں کیی استعمال کی شرائط کو پورا کر سکتے ہیں۔
6. متاثرہ ادارے اپنے دستوں کے لیے ZEV چارجنگ بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے کے لیے OGS سے مشورہ کریں گے۔ OGS ایجنسیوں کو رہنمائی فراہم کرے گا اور ZEV چارجنگ کے بنیادی ڈھانچے کے مرحلہ وار نفاذ میں رابطہ کاری کرے گا۔
7. متاثرہ اداروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ملازمین کی رسائی کو زیادہ سے زیادہ حد تک لے جائیں اور ZEV چارجنگ کے بنیادی ڈھانچے والی ملازم کے کام کی جگہ کی چارجنگ کے استعمال کو ریاست کی ملکیت اور برقرار رکھنے والی پارکنگ سہولیات پر فروغ دیں۔

F. متاثرہ ادارے زیادہ سے زیادہ قابل عمل حد تک تقسیم شدہ توانائی کے وسائل اور توانائی کے ذخیرے کو شامل کرنے کا جائزہ لیں گے۔ NYPA اور NYSERDA متاثرہ اداروں کو توانائی کو ذخیرہ کرنے کے لیے نئے نظاموں کے حوالے سے درکار تکنیکی مدد فراہم کرنے کے لیے تعاون کریں گے۔

G. متاثرہ ادارے اس انتظامی حکم کے تحت گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں کمی کے بارے میں فیصلہ کرنے میں مدد کرنے کے لیے جہاں مناسب ہو، کاربن رہنمائی کی DEC قدر کو استعمال کرنے کی کوشش کریں گے

VIII. فاضل مادوں میں کمی لانا

A. کونسل فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کے منصوبے کا ایک ٹیمپلیٹ تیار کرے گی جسے متاثرہ ادارے اپنے منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔ تمام متاثرہ اداروں کو فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے

کا منصوبہ بنانا چاہیئے اور کونسل کے پاس ایسا منصوبہ درج کروانا چاہیئے جس میں یہ بتایا جائے کہ وہ درج ذیل اہداف کو کیسے پورا کریں گے:

1. مالی سال 2018-19 کے نقطۂ آغاز سے 75 فیصد کے ہدف تک پہنچنے تکہر پانچ سال بعد کچرے کو ٹھکانے لگانے میں 10 فیصد کی کمی۔
2. ان اہداف کے لیے رپورٹ کیے گئے فاضل مادوں کے ڈیٹا کو درج ذیل زمروں میں تقسیم کیا جانا چاہیئے: ری سائیکل مواد؛ کمپوسٹ ہونے کے قابل مواد اور دیگر نامیاتی اشیاء؛ زمین بھرائی میں بھیجے جانے والا مواد (جس میں تعمیراتی اور انہدامی فاضل مادے شامل ہوں)؛ اور خصوصی فاضل مادے (جس میں خطرناک فاضل مادے شامل ہوں)۔
3. فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کے منصوبے میں کم از کم مندرجہ ذیل عناصر شامل ہونے چاہیئں:
   a. سہولت گاہوں کے فاضل مادوں کا معمول کا آڈٹ کرنے کا شیڈول اور یہ کہ فاضل مادوں کے آڈٹ سے حاصل ہونے والے نتائج کو فاضل مادوں کو مزید گھٹانے میں کس طرح استعمال کیا جائے گا؛
   b. ٹھکانے لگانے کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے زمین کی بھرائی سے نامیاتی فاضل مادوں کو ہٹانے کا منصوبہ؛
   c. ان تمام صورتوں کی نشاندہی کرنا جہاں ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک کو استعمال کیا جاتا ہے اور ان تمام حالات میں ان کے استعمال کو ختم کرنے کا منصوبہ بنانا جہاں ایسا کرنے سے ملازمین یا عوامی صحت اور حفاظت کو خطرہ نہ ہو؛ اور
   d. اس بات پر غور کیا جائے کہ کیا، 2025 تک، متاثرہ ادارے کو تمام سہولت گاہوں پر کہ جہاں یہ قابل عمل ہو اور جہاں مواد کی دو رویہ بحالی کی سہولیات دستیاب ہوں، باکفایت اور موثر ہوں، وہاں دو رویہ ری سائیکلنگ کی طرف منتقل ہونا چاہیئے جو کہ قابلِ استعمال اشیاء کو ملے جلے کاغذ اور ملاوٹ شدہ ڈبوں (پلاسٹک، شیشہ، اور دھات) کے ذیلی زمروں میں علیحدہ کر دیتا ہے۔
4. مزید برآں، DEC کی طرف سے منصوبوں کو مرتب کرنے میں تکنیکی مدد فراہم کی جائے گی۔
5. کونسل اس حکم کے فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کے اہداف کا کم از کم ہر پانچ سال بعد دوبارہ جائزہ لے گی، اور اگر کونسل کے ذریعے اہداف کو اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے، تو اسے متاثرہ اداروں کی جانب سے فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کے اپ ڈیٹ شدہ منصوبوں کو جمع کروانے کی ضرورت ہو گی کہ ہر ایک نئے اہداف کو کیسے پورا کرے گا۔
6. متاثرہ ادارے فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کے منصوبے کا ٹیمپلیٹ وصول کرنے کے ایک سال کے اندر ایسے منصوبوں کو کونسل کے پاس فائل کریں گے۔

B. اس حکم کے جاری ہونے کے 90 دنوں کے بعد، متاثرہ ادارے بوتل بند پانی کی خریداری کے لیے ریاستی فنڈز خرچ نہیں کریں گے۔ اگر کوئی متاثرہ ادارہ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ اسے صحت یا حفاظتی وجوہات کی بنا پر بوتل بند پانی خریدنے کی ضرورت ہے، تو وہ اس حکم کے سیکشن V کی رُو سے اپنے مخصوص حالات کے لیے کونسل سے استثنا کی درخواست کر سکتا ہے۔ کونسل صحت عامہ کے مسائل اور دیگر مناسب حالات کو حل کرنے کے لیے اس تقاضے کے استثناء پر رہنمائی جاری کرے گی۔ یہ سیکشن ہنگامی مقاصد کے لیے بوتل بند پانی خریدنے والے متاثرہ ادارے پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔

IX. زہر آلود مواد کے استعمال میں کمی لانا

A. متاثرہ اداروں کو آلودگی کی روک تھام کے لیے، ممکنہ حد تک، اپنے کاموں میں زہر آلود مادوں کے استعمال میں کمی کی حکمت عملیوں کا جائزہ لینا اور انہیں شامل کرنا ہو گا۔ کونسل، کم سے کم یہ کرے گی کہ ایجنسیوں کو صحیح حالت میں قائم عمارتوں، سر سبز صفائی اور جراثیم کشی، مربوط کیڑے مار کنٹرول اور ماحول دوست حصولیابی کے بارے میں معلومات فراہم کرے گی۔

XI۔ کم اثرات مرتب کرنے والا ترقیاتی کام

A. ہر طرح کے طوفانی پانی کے بہاؤ کو کم کرنے اور نئے تعمیراتی یا ترقی نو کے ان پروجیکٹس میں پانی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے متاثرہ ادارے ماحول دوست بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیں گے، اور زیادہ سے زیادہ قابل عمل حد تک، اس کے تصورات کو شامل کریں گے، جو کہ متاثرہ اداروں کی طرف سے، کسی رکاوٹ کی حدِ اثر کے بغیر، اجازت کے لیے جمع کرائے گئے ہوں۔ ان میں پارکنگ لاٹس کی تعمیر نو اور نئے منظر نامے کے اضافے جیسی سرگرمیاں شامل ہیں۔

B. EFC کے ساتھ مل کر، کونسل، متاثرہ اداروں کو ماحول دوست بنیادی ڈھانچے کے تصورات کو شامل کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کرے گی۔

C. ماحولیاتی خطرے کی انکارپوریشن

1. نئے بنیادی ڈھانچے اور تعمیراتی پروجیکٹس کو ان کے عرصۂ حیات میں رونما ہونے والی ماحولیاتی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن اور تعمیر کیا جائے گا۔ یہ ماحولیاتی تخمینوں اور موافقت کی حکمت عملیوں کو پیشگی ڈیزائن اور متوقع عملیات اور انتظام کے ساتھ شامل کرنے پر مشتمل ہے۔ کھلی جگہ کو محفوظ کرنا، نئی اور موجودہ تعمیرات میں ماحولیاتی خطرات کو کم کرنے کی ایک حکمت عملی کے طور پر تصور کیا جائے گا۔
2. کونسل ماحولیاتی تخمینوں اور ماحولیاتی خطرے کے تصورات کو شامل کرنے کے لیے متاثرہ اداروں کو رہنمائی فراہم کرے گی۔
3. تمام متاثرہ ادارے، فطرت پر مبنی حل اور ماڈیولر بنیادی ڈھانچوں جیسے پائیدار طریقوں سے اپنے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے مواقع کا جائزہ لیں گے۔

XII۔ حیاتیاتی تنوع اور مسکن کے تحفظ کو فروغ دینا

A. متاثرہ ادارے جو حقیقی املاک پر دائرہ اختیار رکھتے ہیں وہ، جہاں قابل عمل ہو، مقامی حیاتیاتی تنوع اور NYS پولینیٹر پروٹیکشن پلان کی معاونت کرنے، معدوم ہوتی ہوئی اور خطرے سے دوچار نسلوں کی حفاظت کرنے، اور ماحولیاتی پائیداری اور کاربن کے قدرتی ذخیرے میں اضافہ کرنے کے لیے اپنی حقیقی املاک کی ماحولیاتی سالمیت کو فروغ کے مواقع تلاش کریں گے۔ اس میں مقامی پودوں کے استعمال کو ترجیح دینا اور منظرناموں کی تزئین اور شجرکاری کی دیگر کوششوں اور دوسری سرگرمیوں میں کم سے کم غیر مقامی پودے استعمال کرنا، شامل ہے جن کی نشاندہی نیویارک کے قدرتی ورثہ پروگرام کی تحفظ کی گائیڈ اور فہرست شدہ پودوں کے حوالے سے اس کی انتظامی سفارشات میں کی جا سکتی ہے۔

B. کونسل تمام متاثرہ اداروں کو ایک ٹیمپلیٹ فراہم کرے گی تاکہ ابتدائی سراغ پر تیز تر ردعمل کے پروٹوکول کو لاگو کیا جا سکے جو کہ متاثرہ ادارے کے دائرۂ اختیار میں موجود حقیقی املاک پر حملہ آور نسلوں کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ کونسل ریاستی کی ملکیتی املاک پر حملہ آور انواع کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے اضافی عملیاتی ہدایات بھی جاری کر سکتی ہے۔

C. حملہ آور انواع پر قابو پانے کے لیے متاثرہ اداروں کو تلف کرنے کے دوسرے طریقوں کی طرف رجوع کرنے سے پہلے، کیڑوں پر قابو پانے کی مربوط تکنیکیں استعمال کرنے کو ترجیح دینا ہو گی۔

D. تمام متاثرہ ادارے حقیقی املاک پر معدومیت کے خطرے سے دوچار نسلوں کی شناخت اور مناسب طریقے سے انتظام کرنے کے لیے دستیاب بہترین طریقوں پر عمل کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ان کے پروجیکٹس اور عملیاتی کاموں سے خطرے سے دوچار کسی نسل پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔ DEC خطرے سے دوچار نسلوں اور ڈیٹا ٹولز کا مناسب طریقے سے انتظام کرنے کے حوالے سے متاثرہ اداروں کو رہنمائی اور تکنیکی امداد فراہم کرے گا تاکہ ان مقامات کی نشاندہی کی جا سکے جہاں خطرے سے دوچار نسلوں کے مسائل موجود ہو سکتے ہیں۔

E. ممکنہ عملی حد تک، متاثرہ ادارے زمینی منظر نامے کی تزئین یا مسکن کے ساتھ نئے پراجیکٹس کو تلاش کرنے کے مواقع کا باہم جائزہ لیں گے تاکہ مقامی پولینیٹر نسلوں اور NYS پولینیٹر پروٹیکشن پلان کے اہداف کی معاونت کر سکیں اور ماحولیاتی پائیداری اور کاربن کے قدرتی ذخیرے کو بڑھا سکیں۔

XIII۔ پسماندہ کمیونٹیز

A. قابلِ عمل ممکنہ حد تک، ہر متاثرہ ادارہ پسماندہ کمیونٹیز پر اپنے عملیات کے اثرات کو کم کرے گا، اور اس حکم کی رُو سے متاثرہ اداروں کے تیار کردہ منصوبوں میں ان کمیونٹیز میں مزید کم ماحولیاتی اثرات کو شامل کرے گا۔

B. کونسل پسماندہ کمیونٹیز میں واقع ریاستی ملکیتی سہولیات کے تجارتی سامان کی فہرست تیار کرے گی۔

C. متاثرہ ادارے ان سہولت گاہوں کو ترجیح دیں گے جو متاثرہ اداروں کے دائرہ اختیار میں آتی ہیں جو کہ کارکردگی اور دیگر ماحولیاتی اپ گریڈز کے لیے پسماندہ کمیونٹیز کے اندر واقع ہیں، جیسے کہ برقی ہیٹنگ اور کولنگ نظام، جو ان کمیونٹیز پر متاثرہ ادارے کے ماحولیاتی اثرات کو کم کریں گے۔

XIV۔ اختراعی حل

A. یہ کونسل نئی ٹیکنالوجیز کی صلاحیت کا مسلسل جائزہ لے گی تاکہ متاثرہ اداروں کو اپنے عملیاتی کاموں میں ماحولیاتی اثرات کم کرنے اور اپنی ماحولیاتی پائیداری (کمی اور ہم آہنگی) کو بڑھانے میں مدد فراہم کی جا سکے، اور جہاں بھی ممکن ہو، نئی ٹیکنالوجیز اور آلات کی جانچ پڑتال کرے گی تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کیا ایسی ٹیکنالوجیز یا آلات قابل عمل ہیں کہ متاثرہ ادارے اپنے عملیاتی کاموں میں انہیں اپنا سکیں۔

XV۔ سابقہ انتظامی احکامات کی منسوخی

A. 24 اپریل 2008 کو جاری ہونے والے انتظامی حکم 4، 5 مئی 2009 کو جاری ہونے والے انتظامی حکم 18، 28 دسمبر 2012 کو جاری ہونے والے انتظامی حکم 88، اور 1 جون 2017 کو جاری ہونے والے انتظامی حکم 166 کو اس انتظامی حکم کے ذریعے یہاں سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔

سال دو ہزار بائیس میں ستمبر کے اس بیسویں دن

البانی شہر میں میرے ہاتھ اور

ریاست کی مہرِ خاص کے تحت

جاری کیا گیا۔

منجانب گورنر

سیکرٹری از گورنر

قانونی دستاویز A – متاثرہ ادارے

1) AGING- دفتر برائے عمر رسیدہ
2) AGM- محکمہ برائے زراعت اور مارکیٹس
3) APA- ایڈرونڈیک پارک ایجنسی
4) ARTS- کونسل برائے آرٹس
5) BFSA- بفلو فسکل استحکام کی اتھارٹی
6) BOE- بورڈ آف الیکشنز
7) BPCA- بیٹری پارک سٹی اتھارٹی/ پارکس کا تحفظ
8) CDTA- دارالحکومتی ضلع کی آمدورفت کی اتھارٹی
9) CELG- کمیشن برائے اخلاقیات اور حکومتی گٹھ جوڑ
10) CENTRO- مرکزی نیویارک علاقائی آمدورفت کی اتھارٹی
11) CIVIL- محکمہ برائے شہری خدمت
12) CPB- مرکزی پائینز بیرنز مشترکہ منصوبہ بندی اور پالیسی کا کمیشن
13) CUNY- سٹی یونیورسٹی آف نیویارک
14) DASNY- ریاست نیویارک کی ہاسٹل اتھارٹی
15) DCJS- ڈویژن برائے مجرمانہ انصاف کی خدمات
16) DEC- محکمہ برائے ماحولیاتی تحفظ
17) DED- محکمہ برائے معاشی ترقی
18) DFS- محکمہ برائے مالیاتی خدمات
19) DHCR- ڈویژن برائے ہاؤسنگ اور کمیونٹی کی تجدید
20) DHR- ڈویژن برائے انسانی حقوق
21) DHSES- ڈویژن برائے وطن کی سلامتی اور ایمرجنسی خدمات
22) DMV- محکمہ برائے موٹر گاڑیاں
23) DOB- ڈویژن برائے بجٹ
24) DOCCS- محکمہ برائے اصلاحات اور کمیونٹی کی نگرانی
25) DOH- محکمۂ صحت
26) DOS- ریاستی محکمہ
27) DOT- محکمۂ آمدورفت
28) DPS- محکمہ برائے پبلک سروس
29) DVS- ڈویژن برائے سابقہ فوجیوں کی خدمات
30) ECFSA- ایری کاؤنٹی مالی سال کے استحکام کی اتھارٹی
31) ECMC- ایری کاؤنٹی طبی مرکز کی کارپوریشن
32) EFC- ماحولیاتی سہولت گاہوں کی کارپوریشن
33) FCB- مالیاتی کنٹرول بورڈ

34) GAMING- گیمنگ کمیشن

35) GOER- گورنر کا دفتر برائے ملازم کے تعلقات

36) HESC- اعلیٰ تعلیمی خدمات کی کارپوریشن

37) HRBRRD- ہڈسن دریا - بلیک دریا کے نظم و نسق کا ڈسٹرکٹ

38) HRVG- ہڈسن دریا ویلی گرین وے

39) IG- دفتر برائے انسپکٹر جنرل

40) ITS- انفارمیشن ٹیکنالوجی کی خدمات

41) JAVITS- نیویارک کنونشن سینٹر کی آپریٹنگ کارپوریشن

42) JC- انصاف مرکز

43) LABOR- محکمۂ لیبر

44) LIPA- لانگ آئی لینڈ بجلی کی اتھارٹی

45) MNA- ڈویژن برائے افواجی اور بحریہ امور

46) MTA- میٹروپولیٹن آمدورفت کی اتھارٹی

47) NFTA- نیاگرا سرحدی آمدورفت کی اتھارٹی

48) NIFA- نساؤ کاؤنٹی کی عارضی مالیاتی اتھارٹی

49) NYPA- نیویارک بجلی کی اتھارٹی

50) NYSBA- نیویارک ریاستی برج کی اتھارٹی

51) NYSERDA- NYS کا محکمہ برائے توانائی کی تحقیق اور ترقی

52) NYSIF- بیمہ فنڈ

53) OASAS- دفتر برائے بےجا شراب نوشی اور منشیات نوشی کی خدمات

54) OCFS- دفتر برائے اطفالی و خاندانی خدمات

55) متاثرین کی خدمات کا دفتر

56) OGDENSBURG- اوگڈنسبرگ برج اور پورٹ اتھارٹی

57) OGS- دفتر برائے جنرل سروسز

58) OMH- دفتر برائے ذہنی صحت

59) OPRHP- دفتر برائے پارکس، تفریح اور تاریخی تحفظ

60) OPWDD- دفتر برائے نشوونمائی معذوریوں کے شکار افراد

61) ORDA- اولمپک علاقائی ترقیاتی اتھارٹی

62) OTDA- دفتر برائے عارضی اور معذوری کی معاونت

63) PERB- پبلک ملازمتی تعلقات کا بورڈ

64) PORTOSWEGO- پورٹ آف اوسویگو اتھارٹی

65) RIOC- ریاست نیویارک کی روزویلٹ آئی لینڈ آپریٹنگ کارپوریشن

66) RTS – روچیسٹر جینیسی علاقائی آمدورفت کی اتھارٹی

67) SLA - الکحل مشروبات کی روک تھام (ریاستی اتھارٹی برائے شراب نوشی)

68) SUNY- سٹیٹ یونیورسٹی آف نیویارک

69) TAX- محکمہ برائے ٹیکسیشن اور مالیات

70) THRUWAY- تھرووے اتھارٹی

71) TROOPERS- ریاستی پولیس

72) UDC- شہری ترقیاتی کارپوریشن

73) UNDC- اقوامِ متحدہ کی ترقیاتی کارپوریشن

74) WCB- ورکرز کمپنسیشن بورڈ

75) WCMC- ویسٹ چیسٹر کاؤنٹی صحت کی کارپوریشن